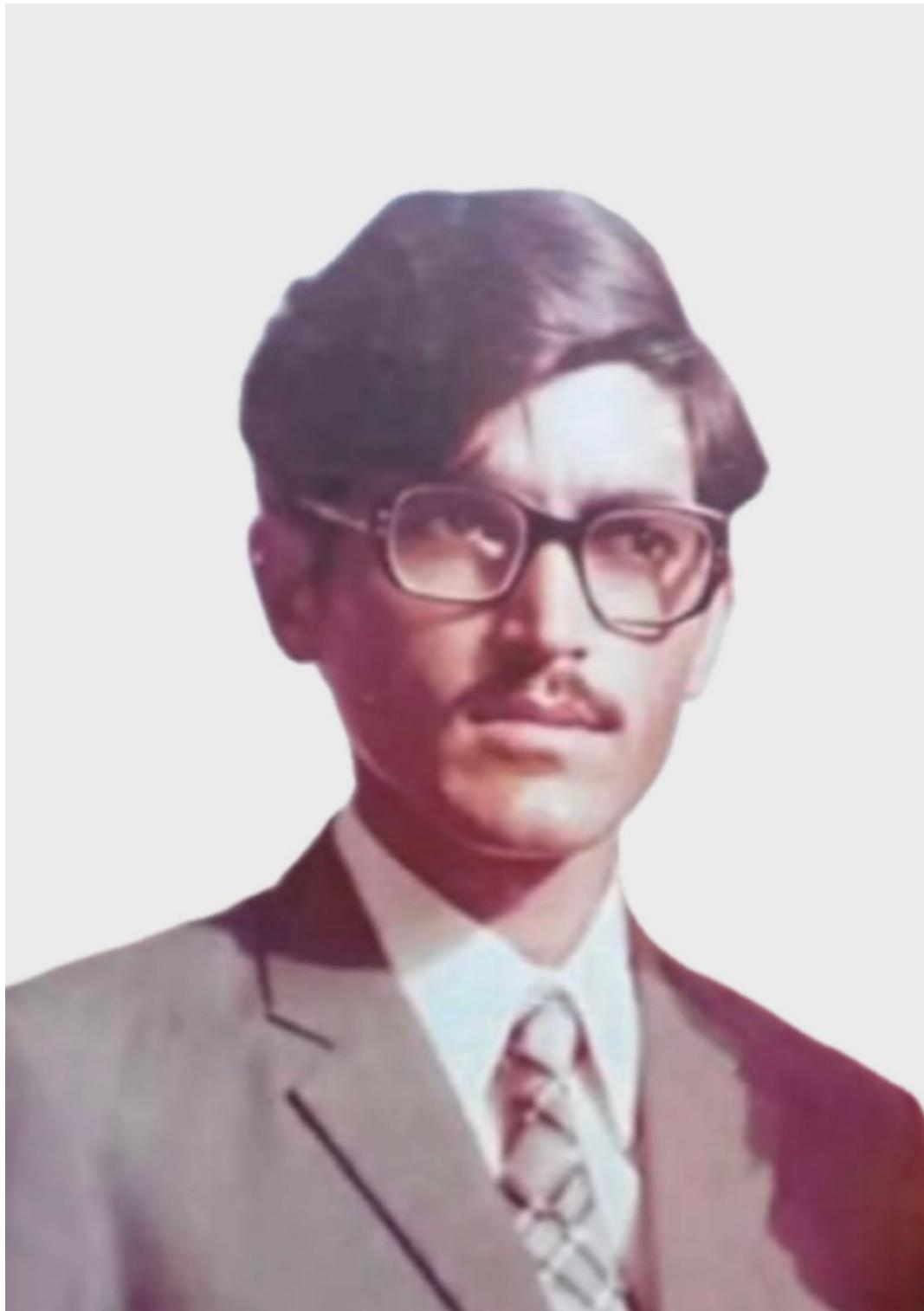


پاکیزہ نظر

,Poetry - سخن ریز، Snippets



کسی پر بھی برى نظر نہ ڈالو
بری ہے یہ عادت، خود کو سنبھالو

جو دل میں ہے وہی آنکھ میں آئے
دل کو ہے ملے تم اپنے، آئینے بنالو

نظر کا زہر خاموشی سے مارنا ہے
سمجھدارو، اسے لگام لگالو

حیا انسان کو اونچا کرے ہے
حیا کو ہے تم اپنا زیور بنالو

یہ دنیا حسن کا اک بازار ہے
خریدار نہ بنو، خود کو بچالو

نظر جہکاں میں ہے عظمت چھپی
اس راز کو دل سے ہے اپنالو

جو عزت دے وہی عزت پائے
اسی اصول سے زندگی چمکالو

نگاہ بد سے رشتہ ٹوٹتے ہیں
محبت چاہو اگر تو نظر تھامالو

خدا دیکھا تو نظریں جھک جائیں
یہ احساس اپنے اندر جگالو

یہی پیغام ہے معین کا سب کو
نظر کو پاک رکھو، خود کو سنبھالو

چیف سید معین شاہ

Post Date: January 28, 2026 PDF Created On: Sat, Feb 07 2026
08:42:15 pm

[Read This Post On RKI Website](#)